السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مباہلہ میں اس کے تبجہ کےلیے مدت مقرر کرنی جائز ہے اور کیا تیجہ وہ معتبدبہ ہے جومدت مقررہ کے دوران میں واقع ہو؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روایات مباہلہ جوآیت مباہلہ کے تحت مفسرین نے ذکر کی ہیں ۔ ان سے زیادہ سے زیادہ ایک سال مدت مفہوم ہوتی ہے اور جب مدت مقرر ہوجائے تومعتدبہ تیجہ بھی وہی ہے جواس مدت کے اندر ہواور اگرمدت گزرکرکوئی تیجہ نکلے تواس میں یہ احتمال پیدا ہوتا ہے کہ یہ اتفاقیہ ہے کیونکہ اتفاقات سے بھی دنیا خالی نہیں ہے اگر خدا کواس سے صداقت کا اظہار مقصود ہوتا تووہ مدت مقررہ میں اس کوظاہر کرسکتا تھا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص157

محدث فتویٰ